

کیمیا

I حصہ

گیارہویں جماعت کے لیے درسی کتاب

not to be republished
© NCERT

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

- جملہ حقوق محفوظ**
- ناشری پلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سفرمیں اس کو محفوظ کرنا یا برقراری، بیانی تجیی، فونوکاچیپ، ریپارڈگ کے کسی بھی دیلے سے اس کی ترکیب کرنا منع ہے۔
 - اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس کلک کے علاوہ، جس میں کہ یہ جعلی گی ہے بغیر، اس کی موجودہ جملہ بندی اور سروق میں تبدیل کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مستقردار یا جاسٹی ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کاپ پر دو جاسکتا ہے اور نہ ہی تاہف کیا جاسکتا ہے۔
 - کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے کوئی بھی نظر خانی شدہ قیمت جا رہے ہے رہی کی خرچ کے ذریعے یا انکیساں کی اور یہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہو گی اور ناقابل قبول ہو گی۔

این سی ای آرٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آرٹی کیمپس شری ارondo مارگ نئی دہلی - 011-26562708 نون	110016 108,100 ایکٹیشن بنٹکری III آئیچ بگلور - 080-26725740 نون	فٹ روڈ ہوسٹے کیرے ہیلی نو جیون ٹرست بھومن ڈاک گھر، نو جیون احمد آباد - 079-27541446 نون	سی ڈیلیوی کیمپس بمقابلہ ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکتہ - 033-25530454 نون	سی ڈیلیوی کامپلکس مالی گاؤں گواہاٹی - 0361-2674869 نون	سی ڈیلیوی کیمپس بمقابلہ ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکتہ - 700114 نون	سی ڈیلیوی کامپلکس مالی گاؤں گواہاٹی - 781021 نون
---	---	---	---	---	---	---

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2006 شراون 1928

دیگر طباعت

ستمبر 2013 بھادر 1935

PD 1H SPA

⑥ نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

قیمت : 125.00

این سی ای آرٹی واٹر مارک 80.4 جی ایم کا غدر پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری ارondo مارگ، نئی دہلی نے میسرز بنگال آفسیٹ ورس
کچور روڈ، کرول باغ، نئی دہلی 11000335 میں چپواکر
پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

اشاعتی ٹیم

اشوک شریو استو	ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن
شیو کمار	چیف پروڈکشن آفیسر
چیف بنس نیجر	گوتم گانگولی
ایڈٹر	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	وی۔ بی۔ میشورام
لے آؤٹ اور تصاویر	ندهی و ادھوا، انل نائیال
سرور ق	شوپتا راؤ

پیش لفظ

تو می درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ ہوئی چاہیے۔ یہ اصول کتابی آموزش یعنی صرف کتابوں کے ذریعے سیکھنے کی پرانی روایت ترک کر دینے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کتابی آموزش کے ذریعہ ہمارے نظام کو تشکیل دینے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے اور اس کے سب اسکول، گھر اور سنتی کے درمیان ایک خلا اور فاصلہ قائم ہوتا ہے۔ تو می درسیات کا خاکہ یعنی این۔ سی۔ ایف کی بنیاد پر تیار کردہ نصاب تعلیم اور درسی کتابیں اس بنیادی تصور کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کا ایک مظہر ہیں۔ یہ رٹ کر سیکھنے اور مختلف نصابی مضامین کے درمیان حد فاصل برقرار رکھنے کی حوصلہ شکنی کی کوشش بھی کرتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات نمایاں طریقے سے بچہ پر مرکوز اس نظام تعلیم کی جانب ہمیں آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم (1986) میں دیا گیا ہے۔ اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہوگا جو اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ آموزش پر غور و فکر کرنے اور پر تصور سرگرمیوں اور سوالات کی پیروی کرنے میں بچوں کی بہت افزائی کے لیے اٹھائیں گے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا اور سمجھنا ہوگا کہ اگر بچوں کو جگہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں کی فراہم کردہ معلومات میں مصروف ہو کر نیا علم پیدا کر سکتے ہیں۔ محض مجازہ درسی کتابوں کو امتحان کی بنیاد بنانا ہی آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کو نظر انداز کرنے کی ایک وجہ ہے۔ تخلیقیت اور پیش قدمی کی صلاحیت کو جائزیں کرنا اسی وقت ممکن ہے جب تم بچ کو سیکھنے کے عمل میں ایک شریک کارکی نظر سے دیکھیں اور اس کے ساتھ اسی کے مطابق پیش آئیں نہ کہ ان کو ایک مخصوص اور جامد علم کے وصول کنندگان کی حیثیت سے دیکھیں۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں تبدیلی ضروری ہے۔ روزمرہ کے نظام الادوات میں پچ آتی ہی ضروری ہے جتنی سال بھر کے کاموں کے کیلئے رکو عملی جامہ پہنانے کی مشقت جس سے کہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام اصلی پڑھائی کے لیے دیے جائیں۔ تدریس اور جانچ کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کی زندگیوں کو اسکول میں ڈھنی دباو اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے ذرائع کے بجائے اسے ایک خوش گوار تجربہ بنانے کے لیے کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصاب بنانے والوں نے بچوں پر پڑنے والے تعلیمی بوجھ کے مسئلے کی طرف بھی مختلف مرحلوں پر علم کی ازسنو ساخت اور بچے کی نفسیات کا زیادہ خیال کرتے ہوئے اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے توجہ دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ درسی کتاب غور و فکر، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ اور عملی کام کی سرگرمیوں اور موقع کو ترجیح دینے اور بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔

میشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ دار ٹیکسٹ بک ڈیوپلپمنٹ کمیٹی کی محنت اور لگن کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم سائنس اور ریاضی کی مشاورتی کمیٹی کے صدر پروفیسر جے۔ وی۔ ناریکار اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر پی۔ ایل۔ ہنڈیل وال کام کی رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے بھی حصہ لیا اور عملی شرکت کی۔ ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اسے ممکن بنایا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے فیاضی کا مظاہرہ

کرتے ہوئے ہمیں اپنے وسائل، موارد اور افراد کو استعمال کرنے کی اجازت دی۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے واکس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخدندہ حلیل کے ممنون و شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہر و استدیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کوسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے پروفیسر طاعت عزیز کی شکرگزار ہے۔

ایسی تنظیم کی حیثیت سے جو باقاعدہ اصلاح اور اپنی تیار کی ہوئی کتابوں میں مسلسل بہتری کے لیے خود کو پابند کرچکی ہے، این سی ای آرٹی تجوہی اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے جو نظر ثانی کرنے اور مزید بہتری لانے میں ہمارے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔

ڈائیکٹر

بیشنس کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

20 دسمبر 2005

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

چیئر پرسن، ایڈواائز ری کمیٹی برائے درسی کتب سامنس اور ریاضی
بجے۔ وی۔ نریکار، پروفیسر، چیئر مین، ایڈواائز ری کمیٹی، امنڑ یونیورسٹی سینٹر برائے ایمنڈ ایسٹر و فیز (IUCCA)، گنیش بھنڈ، پونے یونیورسٹی، پونے۔

خصوصی صلاح کار
بی۔ ایل۔ کھنڈ یوال، پروفیسر (ریٹائرڈ) سامنٹس، ہی ایس آئی آر، اے آئی سی ٹی ای، سابق چیئر مین، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف
ٹیکنالوجی، نئی دہلی

مبران

اے۔ ایس۔ بار، پروفیسر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، نئی دہلی
انجمن کول، لیکچرر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
انج۔ او۔ گپتا، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
آئی پی اگروال، پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، بھوپال
بچہ شرما، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
ایم چندر، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
پونم ساہنی، بی جی ٹی، (کیمسٹری) کیندر یہ دیالیہ، وکاس پوری، نئی دہلی
آر کے پراش، لیکچرر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
المیں کے ڈوگرا، پروفیسر، ڈاکٹر بی آر امیڈ کر سینٹر فار بائیومیڈیکل ریسرچ دہلی یونیورسٹی، دہلی
المیں کے گپتا، ریڈر، اسکول آف اسٹڈیز ان کیمسٹری، جیوا جی یونیورسٹی، گوایر، مدھیہ پردیش
ساوادھنا بھارگوا، بی جی ٹی، (کیمسٹری) سردار پٹلیل دیالیہ، لودھی اسٹیٹ، نئی دہلی
شہما کیشو ان، ہیڈ مسٹریس، ڈیمو نسٹریشن اسکول، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، میسور، کرناٹک
سکھویر سکھ، ریڈر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
سینتا ملہوترا، پروفیسر، اسکول آف سامنسر، اگنو، میدان گڑھی، نئی دہلی
وی۔ کے۔ ورما، پروفیسر (ریٹائرڈ)، انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، بنا رس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش
وی۔ پی۔ گپتا، ریڈر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش

مبرکو راؤ ڈی نیٹر

اکا مہروڑا، ریڈر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

میرے منصوبے کے تحت

میں اعلیٰ تعلیم کا دشمن نہیں ہوں، لیکن جس طریقے سے اس ملک میں اعلیٰ تعلیم دی جا رہی ہے میں اس کا دشمن ہوں۔ میرے منصوبے کے تحت زیادہ اور بہتر لا بہری، زیادہ اور بہتر تجربہ گا ہیں، زیادہ اور بہتر تحقیقی ادارے ہوں گے۔ اس کے تحت ہمارے پاس کیمیا دنوں، انحصاریوں اور دیگر ماہرین کی بڑی فونج ہوگی، جو ملک کے حقیقی خدمت گار ہوں گے اور ان کے پاس ان افراد کے متتنوع اور بڑھتی ہوئی ضروریات سے متعلق سوالوں کے جواب ہوں گے جو اپنے حقوق اور ضروریات کے تینیں حساس ہوں اور ان ماہرین کی زبان غیر ملکی زبان نہیں بلکہ عام لوگوں کی زبان ہوگی۔ ان کے ذریعہ حاصل کی گئی جانکاری لوگوں کا مشترکہ اٹاٹہ ہوگا۔ ان کا کام تحقیقی کام ہو گا نہ کہ کسی کی نقل اور لالگت کو مساوی طور پر تقسیم کیا جائے گا۔

ہریحن: 9 جولائی 1938

اطھار تشكیر

بیشتر کوںل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ گیارہویں جماعت کے لیے کیمیا کی درسی کتاب کی تیاری میں شامل افراد اور تنظیموں کا ان کے بیش قیمتی تعاون کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ کوںل اس بات کے لیے بھی شکرگزار ہے کہ موجودہ درسی کتاب کی تیاری میں کیمیا کی درسی کتاب کے گذشتہ ایڈیشن (2005) سے کچھ مفید مواد کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مسودے پر نظر ثانی، ایڈیشن، تخلیص اور کتاب کو حتمی شکل دینے کے لیے کوںل مندرجہ ذیل ماہرین تعلیم کا ان کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے : جی۔ ٹی۔ بھٹڈا بجے، پروفیسر، آر۔ آئی۔ ای، میسور؛ این۔ رام، پروفیسر، آئی آئی ٹی، نئی دہلی؛ آر۔ سنڈھو، ریڈر، آر۔ آئی۔ ای، (این سی ای آرٹی)، بھوپال؛ سنجیو کمار، ریڈر، دیش بنڈھو کالج، کالاکجی، نئی دہلی؛ شام پا بھٹا چاریہ، ریڈر، نس راج کالج، دہلی؛ وجے ساردا، ریڈر، ذا کر حسین کالج، نئی دہلی؛ کے۔ کے۔ اروارا، ریڈر، ذا کر حسین کالج، نئی دہلی؛ ششی سکسینہ، ریڈر، نس راج کالج، دہلی؛ انورادھا سین، اپی جے اسکول، شیخ سراء، نئی دہلی؛ سی۔ شریمنواں، بھی جی ٹی، کیندریہ و دیالیہ، پیش پ وہار، نئی دہلی؛ ڈی ایل بھارتی، بھی جی ٹی، رام جس اسکول، سیکٹر-IV، آر کے پورم، نئی دہلی؛ الاشrama، بھی جی ٹی، دہلی پبلک اسکول، دوارکا، سیکٹر-B، نئی دہلی؛ راج لکشمی کالائیں، ہیڈ (سائنس)، مدرس اٹھیشنل اسکول، سری ارعنو مارگ، نئی دہلی؛ سشمکرن سیتیا، پرنسپل، سروودے کنیا دیالیہ، ہری گنگر، نئی دہلی؛ ندھی چودھری، بھی جی ٹی، سی آر پی الیف، پبلک اسکول روہنی، دہلی اور وینا سوری بھی جی ٹی، بلو ٹیکس اسکول، کیلاش، نئی دہلی۔

کوںل ایم۔ چندر، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آرٹی کا ان کے تعاون کے لیے خصوصی طور رشکریہ ادا کرتی ہے۔ کوںل اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے پہلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے ڈی ٹی پی آپریٹر فلاں الدین فلاجی اور اسٹنٹ ایڈیٹر محمد ابراصلحی کی بھی شکرگزار ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متنانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

النصاف سماجی، معاشری اور سیاسی
آزادی خیال، اطہار، عقیدہ، دین اور عبادت
مساوات باعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں
اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سامنیت کا تيقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ
ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

فہرست

iii

پیش لفظ

1

اکائی 1 کیمیٹری کے کچھ بنیادی تصورات

1

کیمیٹری کی اہمیت

2

ماڈہ کی فطرت

4

ماڈہ کی خاصیتیں اور ان کی پیمائش

9

پیمائش میں عدم تيقین

12

کیمیائی اتحاد کے قوانین

14

ذاللُن کا ایٹھی نظریہ

14

ایٹھی اور سالمانی کمیتیں

16

مول کا تصور اور مول کمیتیں

17

فی صد ترکیب

19

1.10 تناسب پیمائی اور تناسب پیمانہ تحسیب

29

اکائی 2 ایٹھم کی ساخت

30

ذیلی ایٹھی ذرات

33

ایٹھی ماڈل

38

ایٹھم کے بوہر ماڈل کی راہ دکھانے والے اکشافات

47

ہائڈروجن ایٹھم کے لیے بوہر ماڈل

51

ایٹھم کے کوائم میکانیکی ماڈل کی سمت

55

ایٹھم کا کوائم میکینیکس ماڈل

78

اکائی 3 عناصر کی درجہ بندی اور خصوصیات میں دوریت

78

ہمیں عناصر کی درجہ بندی کی ضرورت کیوں ہے

79

دوری درجہ بندی کی ابتدا

80

جدید دوری کلیئہ اور دوری جدول کی موجودہ شکل

83

100 سے بڑے ایٹھی اعداد والے عناصر کا نظام تسمیہ

86

عناصر کا الیکٹرانی تشكیل اور دوری جدول

87	3.6 الیکٹرانی تسلیل اور عناصر کی مسمیں s, p, d - بلاک	3.6
90	3.7 عناصر کی خصوصیات میں دوری رجحان	3.7
106	اکائی 4 کیمیائی بندش اور سالمندی ساخت	
107	4.1 کیمیائی بندش کے کوئیں - یوس کا طریقہ کار	4.1
112	4.2 آئینی یا بر ق رفتگی بند	4.2
113	4.3 بندشی پیرامیٹر	4.3
118	4.4 ویلس شیل الیکٹران پیر ریپلشن ٹھیوری	4.4
120	4.5 گرفت بند نظریہ	4.5
127	4.6 مخلوطیت	4.6
132	4.7 موکیپولار بیل ٹھیوری	4.7
136	4.8 ہم نیوکلیائی دو ایٹمی سالمون میں بندش	4.8
138	4.9 ہائڈروجن بندش	4.9
143	اکائی 5 مادے کی حالتیں	
144	5.1 بین سالمندی قوتیں	5.1
146	5.2 حرارتی توانائی	5.2
146	5.3 بین سالمندی قوتیں بمقابلہ حرارتی باہمی عمل	5.3
147	5.4 کیسی حالت	5.4
147	5.5 گیس کے قوانین	5.5
155	5.7 گیسون کا حرکی سالمندی نظریہ	5.7
156	5.8 حقیقی گیسون کا طرز عمل - آئینڈیل گیس طرز عمل سے احراف	5.8
158	5.9 گیسون کی اماعت	5.9
160	5.10 ریتیں حالت	5.10
166	اکائی 6 حرکیات	
167	6.1 حرکیاتی حالت	6.1
170	6.2 استعمال	6.2
176	6.3 ΔH اور ΔU کی پیمائش: حرارت پیمائی	6.3
177	6.4 ایک تعامل کی ایمتحانی تبدیلی $\Delta_r H$ تعامل ایمتحانی	6.4
183	6.5 مختلف قسم کے تعاملات کے لیے ایمتحانی	6.5
188	6.6 از خود کاری	6.6
192	6.7 گلبس توانائی تبدیلی اور توازن	6.7

اکائی 7 حرکیات

199

200	طبيعي اعمال میں توازن	7.1
203	کیمیائی اعمال میں توازن۔ حرکی توازن	7.2
206	کیمیائی توازن کا قانون اور توازن مستقلہ	7.3
208	متجلس توازن	7.4
211	غیر متجلس توازن	7.5
212	توازن مستقلوں کے استعمال	7.6
216	توازن مستقلہ K، تعامل خارج قسمت Q اور گبس توانائی G میں تعلق	7.7
217	توازن کو متاثر کرنے والے عوامل	7.8
220	محلول میں آئی توازن	7.9
221	تیزاب اساس اور نمک	7.10
225	تیزاب اور اساس کا آبیوناائزیشن	7.11
236	حاجب محلول	7.12
237	معمولی حل پذیر نمکوں کے حل پذیری مستقلہ	7.13
249	ضمیمه	
268	جوابات	
275	انڈر لیکس	
I-IV	ضمیمه کے مشمولات	

ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیے ہے،
بھارت بھاگیہ و دھاتا
پنجاب سندھ گجرات مرائھا
در اوڑا تکل بنگا
وندھیا هماچل یمنا گنگا
اچھل جلدی ترنگ
تو اشبوہ نامے جاگے
تو اشبوہ آش مانگے
گاہی تو اجیے گاتھا
جن گن من ادھی نایک جیے ہے
بھارت بھاگیہ و دھاتا
جیے ہے جیے ہے جیے ہے
جیے ہے جیے ہے جیے ہے

ہمارا قومی ترانہ، رائید رانہ ٹیگور نے جسے اصل بھگالی ذیان
میں تحریر کیا تھا۔ اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے
کی حیثیت سے 24 جنوری 1950 میں اختیار کیا۔